

ڈجیٹل انیشیٹو پر قومی کنونشن

Posted On: 09 JUL 2017 9:23PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 08- جولائی - صدر جمہوریہ جناب پرنب مکھرجی نے ملک کے ہر شہری کو اس کے دروازے پر اعلیٰ تعلیم دستیاب کرانے والے ڈجیٹل انیشیٹو پر نئی دہلی کے وگیان بھون میں ملک کی تمام یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر اور اور آئی آئی ایس سی / آئی آئی ٹی ایس / آئی آئی ایم ایس / این آئی ٹی ایس / آئی آئی ٹی ایس کے ایک قومی کنونشن کا افتتاح کیا۔ ایس ڈبلیو اے وائی اے ایم کے عنوان سے ڈجیٹل انیشیٹو منعقد کئے جانے والے اس قومی کنونشن میں ایس ڈبلیو اے وائی اے ایم پر بھا نامی 32 ڈی ٹی ایچ چینلوں کا بھی افتتاح کیا۔ جن سے جی ایس اے ٹی -15 سیٹلائٹ ٹرانسپانڈرز کی مدد سے اعلیٰ تعلیمی مواد مفت نشر کیا جائے گا۔

اس تقریب کا اہتمام اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے مخصوص تہوار گروپورنیمہ کے موقع پر کیا گیا۔ ایس ڈبلیو اے وائی اے ایم کے آغاز سے ہندوستان دنیا کے کچھ ان چندہ ملکوں میں شامل ہو گیا ہے، جنہوں نے اپنا ایک ایسا آن لائن انٹریکٹو تدریسی پلیٹ فارم قائم کیا ہے، جو نہ صرف ویڈیو لیکچرز اور مطالعے کا مواد فراہم کرتا ہے بلکہ ایسے اسائنمنٹ / سوال و جواب بھی پیش کرتا ہے، جن سے اندازہ کاری نظام کی تکمیل کے بعد اعزاز حاصل ہوتا ہے۔ ایس ڈبلیو اے وائی اے ایم پر 400 سے زائد کورسز دستیاب کرائے گئے ہیں، جن میں انڈر گریجویٹ / پوسٹ گریجویٹ سطحوں پر تمام انجینیئرنگ اور غیر انجینیئرنگ مضامین شامل ہیں۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کی جانب سے ایک ایسا ضابطہ پہلے ہی جاری کیا جا چکا ہے، جس کے تحت ایس ڈبلیو اے وائی اے ایم سے مکمل کئے جانے والے کورسز کارکرڈٹ طلباء کے تعلیمی ریکارڈ میں شامل کیا جاسکے گا۔ اس پورٹل کی مدد سے اب طلباء اور دیگر لوگوں کے لئے آئی آئی ٹی یا آئی آئی ایم جیسے اہم اداروں میں داخلہ لئے بغیر ان اداروں میں پڑھائے جانے والے موضوعات کی تدریس ممکن ہو گئی ہے۔ یہ پلیٹ فارم خالصتاً دیسی طریقے سے مائیکروسافٹ نے تیار کیا ہے اور اس کے کورسز

www.swayam.gov.in پر موجود ہیں۔

ایس ڈبلیو اے وائی اے ایم چینلز ہر اس شخص کے لئے دستیاب ہوں گے جس نے دور درشن کی فری ڈش یا ڈش ٹی وی کا سیٹ ٹاپ باکس نصب کر رکھا ہوگا۔ ان چینلوں سے روزانہ چار گھنٹے تعلیمی مواد نشر کیا جائے گا۔ جن میں ملک کے بہترین اساتذہ کے لیکچر بھی شامل ہوں گے۔ ان چینلوں کو دیکھنے کے لئے کوئی ماہانہ رقم بھی وصول نہیں کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی ان چینلوں میں وہ آئی آئی ٹی -پی اے ایل چینل بھی شامل ہوں گے۔ جن میں جے ای ای جیسے اہم اور بیش قیمت امتحان کے لئے آئی آئی ٹی اداروں کے سرکردہ اساتذہ کے ذریعہ پڑھائے جانے والے مضامین کے ذریعہ طلباء کی مدد کی جائے گی۔

اس موقع پر صدر جمہوریہ جناب پرنب مکھرجی نے اپنی افتتاحی تقریر میں امید ظاہر کی کہ یہ ڈجیٹل اقدامات سے میک ان انڈیا کیمپین کے لئے مطلوب اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان تیار کئے جاسکیں گے۔ انہوں نے سبھی تعلیمی اداروں سے زور دے کر کہا کہ ملک کے فائدے کے لئے نئی معلومات اور اس کی ترسیل کی تخلیق کرنے والی تعلیمی مہارت کے جادے پر قدم بڑھائے جائیں۔ یاد رہے کہ صدر جمہوریہ کے لئے یہ ایک انتہائی جذباتی لمحہ تھا۔ کیونکہ ان میں سے بیشتر اقدامات کی چہرہ کاری ان اداروں کے وزیر استاد کی حیثیت سے خود ان کی رہنمائی میں کی گئی تھی۔

اس سے قبل فروغ وسائل انسانی کے مرکزی وزیر پرکاش جاوڈیکر نے یہ کہتے ہوئے صدر جمہوریہ کو خصوصی اعزاز پیش کیا کہ وہ ایک ایسے مثالی استاد ہیں جن کا سبھی حلقے احترام کرتے ہیں۔ اس سے قبل ایچ ای کے وزیر مملکت ڈاکٹر ایم این پانڈے نے صدر جمہوریہ کا خیر مقدم کیا۔ اس تقریب میں چیف اکنامک ایڈوائزر ڈاکٹر ارون سبھرامنیم اور اعلیٰ تعلیم کے محکموں کے سکریٹریوں اور آئی ٹی کی وزارت کے سکریٹریوں نے بھی شرکت کی۔

8 جولائی کو شروع ہونے والے اس قومی کنونشن میں ملک بھر کے تقریباً 700 وائس چانسلرز حضرات شرکت کر رہے ہیں۔ یہ قومی کنونشن دس جولائی کو تمام ہوگا۔ یاد رہے کہ یہ اجتماع ملک کے تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں کے سربراہوں کا سب سے بڑا اجتماع ہے اور اس میں آئی سی ٹی کے ذریعہ نیشنل مشن فار ایجوکیشن کے تحت شروع کئے گئے متعدد ڈجیٹل اقدامات پیش کئے گئے ہیں۔

17

”پروگرام 17 فار

آج کا یہ اجلاس

“

2017 کے اے -17 نکاتی منصوبہ عمل اختیار کئے جانے پر تمام ہوا۔ جس سے ڈجیٹل کیمپیس اور اعلیٰ ومعیاری تعلیمی ادارے قائم کئے جاسکیں گے۔ اس منصوبہ عمل میں ڈجیٹل ایجوکیشن جیسے آفاقی طریقہ عمل اور جاری تعلیمی سال سے ان کیمپیس میں ڈجیٹل فائنانشیل ٹرانزکشنز شروع کئے جائیں گے۔ اس موقع پر این ایم ای آئی سی ٹی کی تین کتابوں کا اجرا کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی جاری تعلیمی سال میں پڑھائے جانے والے 323 کورسز کی فہرست اور ملک کے 500 سے زائد اعلیٰ تعلیمی اداروں کے ذریعہ بہترین ڈجیٹل طریقوں سے کام کرنے کا ایک پریزینٹیشن بھی پیش کیا گیا۔

(Release ID: 1494943) Visitor Counter : 3

